رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۳ وفا ۱۳۶۱ہش ۳ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۷

اخبار احمدیہ

ربوہ - یکم وفا/جولائی - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف بلڈ پریشر میں اضافے اور بدن میں درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے - احباب کرام خاص التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کا وجود بنی نوع انسان کے لیے ایک قیمتی سرمایہ تھا

آپ نے اپنی صحت کی پرواہ کیے بغیر ہر لمحہ خدمتِ دین کیلئے پورے طور پر وقف رکھا

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کا انتخاب خدائی انتخاب ہے۔ حضور کی اطاعت میں قربانیاں کرنے کا عزم

لجنات اماء اللہ برطانیہ کینیڈا سکاٹ لینڈ اور جماعت ہائے احمدیہ ٹورانٹو، نیویارک، لاس اینجلز اور سٹوٹ گارٹ کی قراردادہائے تعزیت و تجدید وفا

قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے المناک انتقال پر پاکستان کے علاوہ دنیا کے گوشے گوشے سے اظہار غم اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سے اظہار اطاعت و فرمانبرداری کا سلسلہ جاری ہے - جماعتی تنظیموں کے علاوہ ذیلی تنظیموں کی طرف سے بھی اپنے پیارے محسن آقا رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں آپ کا ذکر خیر اور کارہائے نمایاں کا ذکر کیا جا رہا ہے اور پورے جذبہ و جوش کے ساتھ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کے حضور دین کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں دینے اور غلبۂ دین حق کی مہم کو اور تیزی سے آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا جا رہا ہے -

پاکستان کے باہر کے ممالک سے آمدہ چند مزید قرار دادہائے تعزیت و تجدید وفا کے بعض حصے مندرجہ ذیل ہیں -

لجنہ اماء اللہ برطانیہ

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کا وجود اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکات کا حامل تھا - آپ حضرت اقدس .... کے الہام "انا نبشرک بغلام نافلۃ لک" اور حضرت مصلح موعود کو دی جانیوالی بشارت کے مطابق "ناصر دین" اور خدمتِ اسلام پر کمربستہ رہنے والے تھے - آپ نے خدمتِ اسلام کی لازوال تڑپ ورثہ میں پائی تھی - اور وہ تمام خوبیاں خون میں عطا ہوئی تھیں جو کہ آپ کے مقدس دادا اور جانثارِ اسلام والد میں موجود تھیں - آپ ہر دینی و دنیاوی مسائل کا حل قرآن کریم میں سے پیش کرنے میں کمال مہارت رکھتے تھے - آپ کا اس پر پختہ ایمان تھا کہ لاریب قرآن میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے - آپ کا وجود سرتاپا شفقت ہی شفقت اور محبت ہی محبت تھا - دلداری و دلنوازی آپ کی فطرت ثانیہ تھی "محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں" آپ کا نصب العین رہا -

آپ کی قیادت میں جماعت احمدیہ نے ترقی و عروج کی منازل بڑی سرعت سے طے کیں - جماعت پر بڑے بڑے ابتلا اور امتحان آئے - مگر حضور نے اپنی دردمندانہ دعاؤں اور اپنی خداداد فراست سے جماعت کو متحد و مستحکم رکھا - آپ کے عہد خلافت میں بیرون پاکستان متعدد مساجد و مراکز، احمدیہ ہسپتال اور سکولز آپ کی تحریکات کے تحت تعمیر ہوئے - سات سو سال کے بعد سپین میں خانۂ خدا کی تعمیر کا سہرا آپ کے سر پر ہے -

(امۃ الحفیظ - و ممبرات لجنہ اماء اللہ برطانیہ)

قرارداد اطاعت

ہم ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ برطانیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کے وصال پر ملال کے بعد خلیفۃ المسیح الرابع حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے انتخاب کو خدائی انتخاب یقین کرتی ہیں اور اقرار کرتی ہیں کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی پوری پوری اطاعت کرینگی اور آپ کے ارشاد کے مطابق خدمتِ اسلام و احمدیت کے لیے کمربستہ رہیں گی - انشاء اللہ تعالیٰ العزیز -

ہم دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عمر میں بہت بہت برکت دے - ہمیشہ اپنی نصرت و تائید سے نوازے اور دینی مقاصد و امور میں کامیاب و فائز المرام رکھے - آمین - اللھم آمین -

خادمات

(مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ برطانیہ)

جماعت احمدیہ ٹورانٹو (کینیڈا)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا مبارک وجود نہ صرف جماعت احمدیہ کے لیے بلکہ کل بنی نوع انسان کے لیے نہایت قیمتی سرمایہ تھا اور حضور کی وفات ایک بہت بڑا المیہ اور بہت بڑا قومی نقصان ہے -

اللہ تعالیٰ نے اس نافلہ موعود کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا - جن کا اظہار حضور کے عہد خلافت میں جاری ہونیوالی کامیاب تحریکات سے ہوتا ہے - یہ تحریکیں صرف اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن مجید کے متعلق ہی نہ تھیں بلکہ انفرادی روحانی ترقیات کا سرچشمہ بھی تھیں آپ نے پندرہویں صدی ہجری اور احمدیت کی دوسری صدی کو غلبہ اسلام کی صدی قرار دیا - نیز جماعت احمدیہ کی ہر کٹھن اور مشکل گھڑی کے وقت آپ نے صحیح قیادت فرما کر جماعت احمدیہ کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا -

ہم ممبران جماعت احمدیہ ٹورانٹو اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام کو اپنی بخشش اور مغفرت کی چادر اوڑھا دے اور اپنے فضل و کرم سے اعلیٰ علیین اور جنت الفردوس میں اپنے خاص مقربوں میں جگہ دے - اللھم آمین -

نیز ہم ممبران جماعت احمدیہ ٹورانٹو اس موقعہ پر خلافت سے وابستگی کا عہد کرتے ہیں اور یہ یقین دلاتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے جو ارشاد بھی ہوگا اس کو پورا کرنے کے لیے ہر دم تیار رہیں گے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ خلافت کے زیر سایہ جماعت ترقیات پر ترقیات کرتی چلی جائے - اللھم آمین -

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ ٹورانٹو کینیڈا)

(باقی صفحہ پر)

• محترم چوہدری نصیر احمد صاحب لائیڈ سائنٹفک سٹور لاہور ایک لمبے عرصہ سے شدید بیمار ہیں - ان مبارک ایام میں عاجز نہایت عاجزی اور انکساری سے محترم چوہدری صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے تمام بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست کرتا ہے ان کو اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے - اور پھر اپنے فضل سے ایک دفعہ پھر ان کو سلسلہ کی خدمت کرنے والی زندگی عطاء فرمائے کہ رب کریم کو سب طاقت ہے -

(صلاح الدین A-۱۶۶ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور)

• جماعت احمدیہ ہالینڈ کے ایک فرد مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب آف کھاریاں ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق امیر جماعت کھاریاں چند سال ہوئے دل کے حملے سے علیل ہوئے - اب قریباً دو ہفتوں سے پھر دل کا حملہ ہوا ہے - ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دے رہے ہیں احباب کرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی کامل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے - عبدالحکیم اکمل - انچارج ہالینڈ مشن)

• مکرم برادرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ (قائد ضلع نواب شاہ) کو مورخہ ۲۷ جون کو موٹر سائیکل سلپ ہونے کی وجہ دائیں ٹانگ کی ہڈی میں شدید موچ آئی ہے - چلنے سے معذور ہیں - علاج جاری ہے خاندان حضرت اقدس - بزرگان سلسلہ اور قادیان الفضل سے ماہ صیام میں عاجزانہ دعاؤں درخواست کی جاتی ہے

(نذر محمد خان معتمد ضلع ہائے خدام الاحمدیہ نواب شاہ سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ر رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

۳ر وفا ۱۳۶۱ ہش

ماہِ صیام کی سب سے اہم اور عظیم الشان برکت

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے سورۃ البقرہ کی آیت ۱۱۳ کی نہایت ہی پُر معارف اور لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے سعادتِ تامہ اور اس کے حصول کے تین ذرائع پر بہت ہی وجد آفرین انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیک کام کرنے والا (بھی) ہو تو اس کے رب کے ہاں اس کے لئے (بدلہ) مقرر ہے۔ ایسے لوگوں کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے اور بالآخر ہر قسم کے خوف اور غم سے کلی طور پر نجات پانے سے حضور اقدس نے نہایت لطیف استدلال کر کے واضح فرمایا ہے کہ اس آیۂ کریمہ میں حصولِ سعادتِ تامہ کے تین ذرائع فنا، بقا اور لقا کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جو مومن بھی اپنے آپ کو کلی طور پر خدا کے سپرد کر دیتا ہے وہ گویا کلی طور پر نفسانیت سے دستکش ہو کر اور ہمہ تن خدا تعالیٰ کی طرف منقطع ہو کر اپنے اوپر ایک فنا وارد کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ اسے نیکیاں بجالانے کی قوت عطا کر کے ایک نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ جسے صوفیاء بقا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس نئی زندگی کے نتیجہ میں اسے ہر قسم کے خوف اور ہموم و غموم سے نجات عطا کی جاتی ہے۔ یہ اس حالت کا نام ہے جسے لقا کا نام دیا جاتا ہے۔ یعنی اسے اللہ تعالیٰ کا وصل یا بالفاظ دیگر لقاء الٰہی میسر آجاتی ہے۔ یہ سعادتِ تامہ کا آخری درجہ ہے اور اسے مومن کی معراج بھی کہا جاتا ہے۔ الغرض سعادتِ تامہ کے تین درجے ہیں۔ اول اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر کے اپنے اوپر ایک نوع کی فنا وارد کرنا۔ دوسرے نیکیاں بجالانے کی قوت سے مالا مال ہو کر ایک نئی بقا سے ہمکنار ہونا اور تیسرے غموم و ہموم سے نجات پا کر لقاء الٰہی سے سرفراز ہونا۔

جب اس نقطۂ نگاہ سے ہم رمضان المبارک کے روزوں اور اس کی دیگر مخصوص عبادات کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ امر آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ رمضان کے روزے اور اس کی دیگر مخصوص عبادات ایک ریفریشر کورس کے طور پر اس لئے مقرر کی گئی ہیں کہ مومن فنا اور بقا کے درجوں میں سے گزر کر لقاء الٰہی کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز ہونے کی مشق کریں اور سال کے بقیہ مہینوں میں بھی اس طرح زندگی بسر کریں کہ لقاء الٰہی کا تیسرا اور آخری درجہ انہیں ہمہ وقت حاصل رہے۔ چنانچہ رمضان میں ایک مومن جو خاص تعہد سے روزے رکھتا ہے وہ دن کے اوقات میں کھانے پینے سے دستکش ہو کر اور عام دنوں کے برخلاف جائز خواہشات کی تکمیل سے کنارہ کشی اختیار کر کے خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے اوپر ایک فنا کی کیفیت وارد کرتا ہے۔ اور پھر اپنے اوقات کو پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کی ادائیگی نیز دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزار کر اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے زیر اثر زیادہ سے زیادہ صدقات و خیرات کر کے ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہوتا ہے اور اس میں خلوص نیت سے ایسا شغف دکھاتا ہے کہ اسے قبولیت دعا کا حظ اور رؤیا و کشوف کی نعمت سے حصہ ملنے لگتا ہے اور اس طرح وہ لقاء الٰہی کی نعمت عظمیٰ سے بہرہ ور کیا جاتا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

محبتوں کا سفیر

اپنے ربِّ کریم سے مَیں نے
اپنے آقا کی زندگی مانگی
پر خدا جانے کس لئے میری
نہ دعا کوئی مستجاب ہوئی

وہ جو اوجھل ہوا نگاہوں سے
دل نے ہر دم اسے صدا دی ہے
کوئی شکوہ بھی کر نہیں سکتے
چیز جس کی تھی اس نے لے لی ہے

یاد سے اس کی میرے سینے میں
درد کے لہریئے سے بنتے ہیں
میری آنکھوں میں بندھے برسات
میرے دل میں الاؤ جلتے ہیں

ایک مشفق سا دلربا چہرہ
ذہن میں میرے مسکراتا ہے
جب نظر روبرو نہیں پاتی
میرا دل ڈوب ڈوب جاتا ہے

وہ اولوالعزم باپ کا بیٹا
عزم اور حوصلے میں یکتا تھا
خندہ پیشانی وصف تھا اس کا
ہر گھڑی مسکراتا چہرہ تھا

اس کے چہرے پہ تازگی کا نکھار
زیرِ لب ذرا سی تبسم تھا
جس سے ڈھارس دلوں کی بندھ جائے
کس قدر دلنشیں تکلم تھا

اہلِ مشرق کے واسطے ڈھارس
اہلِ مغرب کو وہ خوشی کی نوید
غلبۂ دین کی صدی کے لئے
کتنا پُر عزم، کتنا پُر امید

بغض اور نفرتوں کی دنیا میں
بن کے آیا محبتوں کا سفیر
وہ شدائد میں عزم کا پیکر
وہ مصائب میں صبر کی تصویر

مانتی ہوں کہ بے عمل ہیں ہم
مانتی ہوں گناہ گار بھی ہیں
باوجود اپنے سب معاصی کے
ہم امینِ وفا و پیار بھی ہیں

میرے مالک ہمارے جرموں کی
اس جماعت کو نہ سزا دیجو
ہم خطا کار و بے عمل ہی سہی
تُو تو ارحم ہے رحم ہی کیجو

جانے والے کا دَور خوشکن تھا
آنے والا بھی خیر لایا ہو
جانے والے پہ تیری رحمت ہو
آنے والے پہ تیرا سایا ہو

(امۃ القدوس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحفۃ الصیام

درس الحدیث

روزہ جسمانی اور روحانی دونوں بیماریوں سے بچاتا ہے

رمضان کی حکمت و فلسفہ کا بیان:

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ ملتان

ارشاد باری تعالیٰ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ : ۱۸۴)

ترجمہ:- اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:-

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَاِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهٗ اَوْ شَاتَمَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ

(بخاری)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے ڈھال ہیں۔ پس (روزہ کی حالت میں) نہ کوئی شہوانی بات کرے نہ جہالت اور نادانی کرے اور اگر کوئی اس سے لڑائی یا گالی گلوچ کرے تو وہ کہے میں روزہ دار ہوں۔ میں روزہ دار ہوں۔

تشریح:- روزہ کی فلاسفی قرآن کریم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ یعنی تم جسمانی اخلاقی اور روحانی ہر قسم کی کمزوریوں اور بیماریوں سے بچو۔ یہی مطلب اس حدیث کا ہے کہ روزہ انسان کو ہر قسم کی برائیوں سے بچانے کے لئے بطور ڈھال کے ہے۔ بعض دوسری احادیث میں اس کی مزید وضاحت ہے۔

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا روزے آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہیں اس ڈھال کی طرح جو تم میں سے کسی کو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے (ابن ماجہ)

اور حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کی روایت ہے روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام دیتا ہے۔ جب تک روزہ دار خود اس ڈھال کو گزند نہ پہنچائے اور اس میں کوئی ٹوٹ پھوٹ اور رخنہ نہ ہونے دے۔ (نسائی)

ایک اور روایت میں ہے کہ روزہ آگ سے اور زمانہ کی تکالیف اور ہلاکتوں سے بچانے کے لئے بطور ڈھال کے ہے۔ (جامع الصغیر)

خلاصہ یہ ہے کہ جو انسان روزہ کی پوری طرح حفاظت کرتا ہے اور پوری شرائط سے یہ عبادت بجا لاتا ہے تو گویا یہی روزہ اس کے روحانی دشمن شیطان کے خلاف ایک ڈھال کے طور پر بن جاتا ہے۔ یہ ڈھال روزہ دار کے پاس موجود ہوتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ اسے استعمال کرے۔ اور اس کا طریق اس حدیث میں یہ بتایا ہے کہ کسی برائی کے خیال یا جہالت کی بات یا لڑائی کے وقت روزہ کی ڈھال کو کام میں لاؤ اور نہایت قوت اور ہمت سے کہو کہ میں اس برائی سے ملوث نہ ہونگا۔ میں اس لڑائی اور گالی گلوچ سے کنارہ کش رہوں گا کیونکہ میں روزہ دار ہوں۔ اگر اس طور پر انسان اس ڈھال کو استعمال کرے تو اسے نہ صرف دنیا کی ہلاکتوں سے، جسمانی، اخلاقی اور روحانی حملوں سے روزہ محفوظ رکھتا ہے بلکہ اس کے نتیجے میں وہ جہنم کی آگ سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور ایک ہمیشہ کی مستقل ڈھال انسان کے لئے بن جاتا ہے۔ کتنی مبارک اور قیمتی ہے یہ ڈھال ــــ کاش یہ ڈھال ہر مسلمان کو حاصل ہو جائے۔ تو معاشرہ کتنا پاک صاف ہو جائے۔

یہی مطلب ان احادیث کا ہے جن میں فرمایا ہے کہ جو شخص شادی کرنے کی استطاعت نہیں تو وہ روزے رکھے ــــ روزے اسے گناہوں سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہیں۔ (بخاری)

دوسری امتوں اور مذاہب میں نفس کشی کے مختلف طریقے اور رہبانیت وغیرہ پائی جاتی تھی۔ اسلام نے اس سے روکا ہے لیکن اس کا بہترین متبادل مسلمانوں کو دیا۔ فرمایا خِصَاءُ اُمَّتِیْ الصِّيَامُ میری امت کی نفس کشی کا ذریعہ روزے ہیں۔ (مسند احمد) ــــ لیکن جب بعض صحابہ کرامؓ نے روزہ کو بھی رہبانیت کا ذریعہ بنانا چاہا اور ساری عمر مسلسل روزے رکھنے کے عہد کئے تو آپ نے منع فرمایا اور ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھنے کی اجازت دی۔ (ترمذی) اور بعض صحابہ کو یہ ارشاد فرمایا کہ روزہ خدا کا حق ہے۔ صرف اس کی ادائیگی تمہارے ذمے نہیں بلکہ اور بھی حقوق ہیں ان کو بھی ادا کرو۔ تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے، جسم کا بھی حق ہے۔ بیوی کا بھی حق ہے۔ پس سب حق داروں کو ان کے حق ادا کرو (بخاری) الغرض روزوں کے ڈھال ہونے سے مقصد یہ ہے کہ انسان گناہ آلود زندگی سے بچ جائے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رمضان کا نام رمضان اس لئے رکھا گیا کہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ کیونکہ رمض کے معنے تپش اور جلن کے ہیں۔

حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں:-

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے مخصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔" (فتاویٰ احمدیہ ص۱۷۵)

حدیث میں ہے روزوں سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ فرماتے تھے ایک آدمی کا فتنہ جو اس کے اہل و عیال اور مال اور ہمسائے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ نماز روزے اور صدقہ اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں۔ (بخاری)

پھر روزہ جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر چیز کو (پاک کرنے کے لئے) اس کی ایک زکوٰۃ ہوتی ہے ــــ اور جسم کی (ظاہری و باطنی) زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے (ابن ماجہ) اور ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ تم روزے رکھا کرو۔ صحت مند رہو گے۔ (جامع الصغیر)

نیز ارشاد ہے کہ صبر کے مہینے یعنی رمضان کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت دور کرتے ہیں۔ (جامع الصغیر)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"روزے کئی قسم کی امراض سے نجات دلانے کا بھی موجب بن جاتے ہیں۔

آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے۔۔۔ اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص۳۷۵ آخر آیت ۳۱ رکوع)۔

پس روزہ جہاں جسمانی کمزوریوں کے لئے بطور ڈھال کے کام دیتا ہے۔ روحانی لحاظ سے بھی ڈھال بنا کر انسان ہر قسم کی شر سے بچ سکتا ہے۔ حضرت مصلح موعود لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:-

"لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ میں دوسرا اشارہ اس امر کی طرف کیا گیا ہے کہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ روزہ دار کا محافظ ہو جاتا ہے کیونکہ اتقاء کے معنے ہیں ڈھال بنانا۔ نجات کا ذریعہ بنانا۔ پس اس آیت کے معنے یہ ہوئے کہ تم پر روزے رکھنے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنا لو اور ہر شر سے اور ہر خیر کے فقدان سے محفوظ رہو۔ ضعف دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ انسان کو کوئی شر پہنچ جائے اور دوسرے یہ کہ کوئی نیکی اس کے ہاتھ سے جاتی رہے ..... اتقاء ان دونوں باتوں پر دلالت کرتا ہے اور متقی وہ ہے جسے ہر قسم کی خیر مل جائے اور وہ ہر قسم کی ذلت اور شر سے محفوظ رہے۔"

(تفسیر کبیر البقرہ آخری آیت ۳۱ رکوع ص۳۷۵ (ص۳۷۴)

صوفیاء کہتے ہیں کہ تصوف کی جان کم بولنا، کم کھانا اور کم سونا ہے۔ اور رمضان کا مہینہ اس تصوف کا خلاصہ اور نچوڑ اپنے اندر رکھتا ہے۔ حضرت اقدس ..... روزہ کی فلاسفی کے بارہ میں

باقی ص۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی جو شفقتیں طلباء کے حصے آئیں کبھی فراموش نہ کی جا سکیں گی

اے پیارے امام وقت! ہم کامل اطاعت اور دلی محبت سے اپنا سب کچھ آپ کے نام کرتے ہیں

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی طرف سے قرارداد تعزیت و تجدید عزم وفا:

ہم ممبران احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور اپنے محبوب امام قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہ کی المناک وفات پر اپنے رب کی رضا پر راضی رہتے ہوئے، آپ کی بلندی درجات کی دعا کرتے ہوئے خلافت رابعہ کے ساتھ کامل وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

اپنے پیارے امام رحمہ اللہ تعالیٰ کی عظیم اور پیاری شخصیت کے تمام پہلو ہمارے دلوں میں روشن ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ روشن رہیں گے، مگر وہ شفقتیں اور محبتیں جو خصوصاً طلباء کے حصہ میں آئیں کبھی فراموش نہ کی جا سکیں گی۔ آپ کی شخصیت مسند خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے اور بعد بھی ایک مشفق باپ کی سی رہی ایک عرصہ تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو آپ کی سرپرستی حاصل رہی۔ اس دوران آپ نے طلباء کی ہر ضرورت کا خیال رکھا اور ہمیشہ ان کی صحیح رہنمائی فرمائی۔ مسند خلافت پر فائز ہونے کے بعد اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود زندگی کی آخری سانس تک آپ ہر دل کو علم اور ایمان کے نور سے منور فرماتے رہے۔ آپ نے گزشتہ چند برسوں میں جن امور پر خصوصی توجہ فرمائی ان میں تعلیم کا شعبہ سرفہرست ہے۔ آپ کا وضع کردہ عظیم الشان تعلیمی منصوبہ آپ کی بصیرت اور اس دلی خواہش کا آئینہ دار ہے جو تعلیم کے میدان میں جماعت کی ترقی سے متعلق آپ کے دل میں موجزن تھی۔ آپ کی عظیم جدوجہد اور دردمندانہ دعائیں خدائی افضال کو جذب کرنے میں بے حد کامیاب ہوئیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس منصوبہ کے شاندار نتائج برآمد ہونے شروع ہو گئے اور ہر طالب علم کے دل میں حصول علم کی بھرپور لگن پیدا ہو گئی۔ یہ آپ ہی کا کارنامہ ہے کہ آپ نے ہر احمدی طالب علم کو یہ شعور عطا فرمایا کہ تمام دنیوی علوم کے حصول کا مقصد اولین نور فرقان سے سینوں کو منور کرنا ہے۔

اے جانے والے پیارے امام تجھے جنت رضوان مبارک ہو۔ گو تو ہم سے جدا ہو چکا ہے مگر آقا تیری حسین یادوں کی مشعلیں آج بھی روشن ہیں۔ خدا کی ہزاروں ہزار رحمتیں تجھ پر نازل ہوتی رہیں۔ جن عظیم الشان مقاصد کے حصول کے لیے تو نے آخر لمحات تک ان تھک جدوجہد کی ہم عہد کرتے ہیں کہ ان کی تکمیل کے لیے خلافت رابعہ کی ولولہ انگیز قیادت میں کوشاں رہیں گے۔

اے ہمارے پیارے امام وقت! آپ کو خلعت خلافت مبارک ہو۔ ہم کامل اطاعت اور دلی محبت کے ساتھ اپنا سب کچھ آپ کے نام کرتے ہیں۔ غلبۂ اسلام کے لیے آپ ہم سے جو بھی قربانی چاہیں گے۔ ہمیں ہمیشہ اس کے لیے تیار پائیں گے۔ حضرت اقدس کے مشن کی تکمیل کے لیے ہم ہر گام پر آپ کے ساتھ رہیں گے خلافت سے وابستگی اور اطاعت پر کبھی آنچ نہ آنے دیں گے۔ خدا کرے کہ ہم آپ کی قیادت میں بنی نوع انسان کے دل جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں نچھاور کرنے میں کامیاب ہوں اور وہ دن ہماری زندگی میں جلد آجائے جب۔

؎ حاکم تمام دنیا پر میرا مصطفےٰ ہو۔ آمین

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ علیہ نے تعلیم الاسلام کالج کو خون جگر سے پروان چڑھایا

وہ بابرکت اور مقدس وجود یتیموں کا والی تھا بے سہاروں کا سہارا اور عزم و استقلال کا ناقابل شکست پیکر تھا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سے اظہار اطاعت طلبائے قدیم اساتذہ کارکنان تعلیم الاسلام کالج کی قرارداد

ہم طلبائے قدیم احمدی اساتذہ اور کارکنان تعلیم الاسلام کالج نہایت ہی دکھ بھرے زخمی دلوں کے ساتھ اپنے جان سے پیارے آقا، امام ہمام فاتح دین خلیفۃ ذوالقرنین سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ کے الم انگیز سانحہ ارتحال پر دلی غم و حزن کی ناقابل بیان کیفیت میں ارشاد ربانی کے مطابق انا للہ وانا الیہ راجعون کا ورد کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود، نہایت ہی عاجزی، فروتنی اور انکساری سے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ذوالمنن، الرحمٰن الرحیم خدا تو ہی ہمیں اس صدمہ جانکاہ کو سہنے، برداشت کرنے اور اس سخت امتحان اور ابتلاء میں سے اپنی رضا کے مطابق گزر جانے کی ہمت طاقت اور صبر کی توفیق عطا فرما کہ تیری اس خصوصی توجہ عنایت اور رضا کے بغیر غم کے اس پہاڑ تلے سانسوں کا تسلسل قائم رکھنا مشکل نظر آتا ہے۔

اے ودود خدا! تو ہماری تضرعات سن لے اور اپنے پیارے آقا کی جدائی کے اندوہناک کرب کو برداشت کرنے کی توفیق دے ہمارے پیارے آقا حضرت ناصر دین۔ فاتح دین کے ساتھ ہمارا تعلق ۱۷ سالہ عہد آفرین دور خلافت سے قبل ملک کے منفرد اور عالمی شہرت کے حامل تعلیمی ادارہ۔ تعلیم الاسلام کالج کے بانی پرنسپل کی حیثیت سے ۲۱ سال کا طویل تعلق قلب و روح ہے۔ ایک زمانہ گواہ ہے اور ملک و ملت کی کئی نسلیں گواہی دیتی ہیں کہ اس تعلیمی ادارہ کے یوم تاسیس ۱۹۴۴ء سے ۱۹۶۵ء میں خلیفۃ المسیح منتخب ہونے تک حضور نے اس دانشگاہ کو اپنے بچوں کی طرح پالا پوسا اور اپنے خون جگر سے اس طور پروان چڑھایا کہ یہ ادارہ ملک کے چند ممتاز تعلیمی اداروں میں سے ایک نمایاں اور خصوصی اہمیت کا ادارہ شمار کیا جانے لگا۔ جہاں بیرونی ممالک سے بھی طلبا کثیر تعداد میں آکر فیض پاتے رہے اس منفرد تعلیمی ادارہ سے وابستہ رہنے کی وجہ سے ہم حضور پرنور کے پیار اور شفقت بھرے وجود سے وافر حصہ پاتے رہے اور اس اعزاز پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ وہ بابرکت و مقدس وجود یتیموں کا والی تھا، بے سہاروں کا سہارا تھا وہ ہمارا نہایت محبوب وجود، ہر ایک سے پیار کرنے والا وجود، وہ نافلۂ موعود حضرت مصلح موعود کا سب سے بڑا لخت جگر کہ جس کی تربیت حضرت اماں جان کی مقدس گود میں ہوئی وہ وجود کہ جس نے تیرہ سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا اور پھر مغرب کی معروف درسگاہوں سے اعلیٰ ترین ڈگریاں محض اس لیے حاصل کیں کہ خدا اور رسول ؐ کے مشن یعنی ساری دنیا میں غلبۂ اسلام سے متعلق اپنے فرائض کی بہ احسن تکمیل کر سکے وہ وجود جو ہر قسم کے مخالفین کے وار تنہا اپنے سینے پر سہتا رہا۔ عزم استقلال کا پیکر ناقابل شکست وجود، اپنوں اور غیروں کی تکالیف دیکھ کر تڑپ اٹھنے والا وجود وہ وجود جو راتوں کو جاگ جاگ کر اسلام کی آخری فتح قریب تر لانے کے منصوبے بناتا اور نافذ کرتا رہا اور جو عزم رکھتا تھا کہ جلد سے جلد کروڑوں کی تعداد میں قرآن کریم کا روسی اور چینی زبانوں میں ترجمہ شائع کر کے ان دھریہ اقوام میں پھیلا دے تا وہ خدا اور رسول اکرم ؐ کی غلامی اختیار کر لیں!

آہ! وہ وجود جس نے آگ اور خون کے کئی سمندر مسکراتے ہوئے عبور کئے۔ وہ وجود جس نے قوموں اور ملکوں کے نمائندوں پر اتمام حجت کیا۔ جس نے نوع انسانی کو آنے والی تباہی سے خبردار کیا، وہ جو اپنی جانثار فدائی جماعتیں مسکراتے اور مسکراتے رہنے، اور دشمنوں کے وار کا بھی مسکراہٹوں سے جواب دینے کی عادت ڈال گیا۔ وہ جو دشمنوں کے لیے بھی دعائیں کرنے اور نفرت کسی سے نہ کرتے اور سب سے پیار کرنے کا سبق سکھا گیا۔ ہاں وہی انمول وجود اپنے پیارے خدا کے حضور حاضر ہو گیا۔ لیکن جاتے ہوئے بھی وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے حامل اپنے جاری فرمودہ منصوبے کہ جن میں ایک انقلابی تعلیمی منصوبہ بھی شامل ہے ہم سب پسماندگان پر خاص ذمہ داریاں عائد کر رہے ہیں۔ آج ہم اس غم و اندوہ کی حالت میں جانے والے سے اس کے عظیم تاریخ ساز منصوبوں اور ان کے مقاصد کی پاسداری کا عہد کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں یہ تمام منصوبے وقت کے ساتھ ساتھ اپنے شیریں اثمار سے اقوام عالم کی جھولیاں بھرتے رہیں گے اور آنے والی نسلیں حضور کے تعلیمی منصوبہ کے تحت دنیا کے کسی حصہ میں بھی تمغہ کامیابی اپنے سینہ پر آویزاں کریں گی تو لاریب حضور پرنور کے پیار اور شفقت بھری یاد اپنے دل و دماغ میں ہمیشہ تازہ محسوس کرتی رہیں گی۔ انشاء اللہ

ہم خوش نصیب! اس عظیم قومی سانحہ پر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کے تمام نیک کام اور تحریکات جاری رکھنے کیلئے ہر قربانی دیں گے

ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ دل و جان سے اطاعت کریں گے

مجلس عاملہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کی قرارداد

ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال پر انتہائی غمزدہ دلوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اسی کے سکھائے ہوئے کلمات انا للہ وانا الیہ راجعون عرض کرتے ہیں۔

اے پیارے خدا تو ہی ہم سب کا مالک حقیقی ہے اور تو ہی ہمارا مرجع و مولا ہے تجھی سے عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ ہمارے جدا ہونے والے پیارے امام کی روح پر بے انتہا فضل اور رحم فرما اور آپ کو ان تمام کوششوں قربانیوں اور خدمات کا بہترین صلہ عطا فرما جن کو بجالاتے ہوئے آپ کی ساری عمر گزری اے خدا ہم تیرے عاجز بندے تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ وہ تمام نیک کام اور تحریکات جو آپ نے شروع فرمائی تھیں۔ انہیں جاری رکھنے کے لیے ہم کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

ایسوسی ایشن ہذا کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ اس کی بنیاد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے رکھی تھی اور اس کا سرپرست سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو مقرر فرمایا تھا جن کی رہنمائی ہمیں ہمہ وقت حاصل رہی۔

ہم آنے والے قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اطاعت و وفاداری کے جذبے سے معمور دلوں کے ساتھ

اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

کہتے ہیں۔ ہمارے دلوں کی عجیب کیفیت ہے کہ حزن و ملال اور خدا تعالیٰ کی حمد و امتنان کے متوازی دھارے بیک وقت اکٹھے بہہ رہے ہیں۔ اے جانے والے تو ہمیں بہت پیارا تھا اور اے آنے والے تو بھی ہمیں بہت پیارا ہے خدا تعالیٰ کا وعدہ ایک بار پھر پورا ہوا اور آپ کے مسند خلافت پر رونق افروز ہوتے ہی ہمارے زخمی دل سکینت و اطمینان سے بھر گئے اور ہماری خوف کی حالت امن میں بدل گئی اور تمکین دین کے سامان پیدا ہو گئے اور خدام دین کا قافلہ پھر اپنی منزل کی طرف پورے عزم و استقلال کے ساتھ رواں دواں ہو گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

ہم اپنے پیارے امام سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ ہمیشہ آپ کی دل و جان سے اطاعت کریں گے اور آپ ہمیں ہمیشہ اپنا وفادار غلام پائیں گے۔ وباللہ التوفیق

خدا کرے آپ کا عہد خلافت پوری دنیا کے لیے ہر لحاظ سے بے انتہا برکات کا حامل ہو۔ آمین

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خادمان
ممبران مجلس عاملہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، صاحبزادگان گرامی قدر صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب۔ اور صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ نیز تمام خاندان حضرت اقدس ..... سے قلبی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پسماندگان کو اس صدمہ عظیمہ کو برداشت کرنے کی ہمت و طاقت عطا فرمائے اور صبر جمیل سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔ ہم ہیں غم زدہ طلبائے قدیم احمدی اساتذہ و کارکنان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

عہد اطاعت و وفاداری

بحضور سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

غم و اندوہ کے پہاڑ جیسے بوجھ کے ساتھ ہم خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود۔ تشکر و امتنان اور دل و دماغ اور روح میں سکینت کے کیف اور احساسات کے ساتھ خدا کی حمد کے خاموش ترانے گاتے ہوئے قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عہد وفا و اطاعت کی تجدید کرتے ہوئے اقرار کرتے ہیں۔ کہ انسانی تاریخ کے اس نازک موڑ پر اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ کے تحت حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کندھوں پر خدمت بنی نوع انسان اور غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز تر کرنے کی جو عظیم ذمہ داریاں ڈال دی گئی ہیں۔ ہم حضور پرنور کے خدام، اپنی تمام تر قوتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ اپنے آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منشاء و مرضی کے مطابق وقف رکھیں گے۔ انشاء اللہ

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر ہر جہت سے پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور حضور پرنور کی سپہ سالاری میں نسل در نسل کاروان اسلام و احمدیت نئی نئی رفعتوں اور بلندیوں سے ہمکنار ہوتا رہے۔ آمین۔ اور خدا کرے کہ ہم خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام جھنڈوں سے بلند ساری دنیا میں لہراتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ آمین ثم آمین

ہم ہیں حضور پرنور کے ادنیٰ خدام
طلبائے قدیم، احمدی اساتذہ و کارکنان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

بقیہ: رمضان مبارک

فرماتے ہیں:۔

"کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اور اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بلکہ ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۰، ۲۱)

نیز فرمایا:۔

"بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۳۰، ۳۱)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اس امر کا پتہ کہ رمضان کا مہینہ مومنوں کو فنا اور بقا کی حالتوں میں سے گزار کر ان میں لقاء الٰہی کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز ہونے کی اہلیت پیدا کرنے کی غرض سے آتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے بھی لگتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي

..... الخ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ آدمی کے ہر عمل کا ثواب بڑھایا جاتا ہے۔ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور سات سو گنا تک اسے بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مگر روزہ کا معاملہ الگ ہے۔ (یعنی اس کے ثواب کی کوئی حد نہیں ہے) کیونکہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ ہو جاؤں گا (یعنی حقیقی روزہ دار کو میری لقاء حاصل ہو جائیگی) (اور کیوں نہ ایسا ہو جبکہ) روزہ دار میری خوشنودی کے لئے اپنی خواہش اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔

الغرض رمضان کا مہینہ بہت مقدس و بابرکت مہینہ ہے اور اسکی عظیم الشان برکات میں سے سب سے اہم اور سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ اسکی مخصوص عبادات کی کامل خلوص نیت اور عزم و تعہد کے ساتھ بجالانے کے نتیجہ میں ایک مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے اور سعادت تامہ کے درجات فنا، بقا اور لقاء حاصل کرنے کی راہ آسان ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ نے یہ بابرکت مہینہ ریفریشر کورس کے طور پر مشق اور ٹریننگ کے لئے مقرر فرمایا ہے تاکہ اس ٹریننگ کے بعد ایک مومن للّٰہی وقف اور سعادت تامہ کے حصول کی جدوجہد میں دوام اختیار کرے اور اس طرح زندگی کے اصل مقصد میں کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں فائز المرام قرار پائے۔

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام وصدر صاحبان سے گذارش ہے کہ

(۱) عید فنڈ ہر دوست سے انکی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوایا جائے۔

(۲) فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۲۴ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۱۲ روپے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔

بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۲ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۲ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

• ہمارے والد محترم چوہدری محمد عطاء ربی صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈھاکے ۲۵ر جون بروز جمعہ صبح تین بجے اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی اور قطعہ نمبر ۱۵ میں دفن کیا گیا۔ دعا محترم مرزا اسلم بیگ صاحب ناظم تشخیص جائیداد موصیان نے کرائی۔ مرحوم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت فیصل آباد کے برادر نسبتی تھے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندئ درجات کے لیے درخواست دعا ہے۔

(محمد نصر اللہ خاں ڈھاکے ضلع شیخوپورہ)

• میری خوش دامن صاحبہ کی بہن محترمہ امام زادی بیگم صاحبہ ۳۱ر مئی ۱۹۸۲ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت مخلص اور نیک عورت تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ہدایت اللہ صدر جماعت احمدیہ مسن باڑہ ضلع لاڑکانہ، سندھ)

• میاں جلال الدین صاحب بی۔ اے ایل ایل بی مشیر انکم ٹیکس ۱۵ رابرٹس روڈ نیو گنج لاہور (ابن حضرت میاں سعد محمد صاحب پانڈہ (یکے از اصحاب حضرت اقدس) دل کا دورہ پڑنے سے ۶ر جون ۱۹۸۲ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مخلص احمدی تھے۔ تبلیغ کا بڑا شوق تھا اور اپنے ملنے والوں کو سلسلہ کے مسائل سے آگاہ کیا کرتے تھے اپنے دفتر میں حضرت اقدس کی تمام کتب رکھی ہوئی تھیں خود بھی مطالعہ کرتے رہتے تھے اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لیے کتب دیا کرتے تھے۔ علمی ذوق نہایت اعلیٰ تھا، انگریزی کتب اور معروف عالمی رسائل بہت سنبھال کر رکھتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکیاں شادی شدہ اور دو لڑکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(عبدالرحمٰن شاکر ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

• میرے بڑے لڑکے عزیزم محمود احمد طارق نے امسال اسلام آباد بورڈ سے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو نمایاں اور اعلیٰ کامیابی سے نوازے۔ آمین۔

(منیر احمد طاہر نوید کلاتھ سٹور حق نواز روڈ راولپنڈی)

• اہلیہ اُم (والدہ عزیزم مکرم مولوی ناصر احمد قمر مربی بہاولنگر کو HYPERTENTION کا عارضہ لاحق ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد شفیع سلیم پوری۔ واہ کینٹ)

• خاکسار ایک عرصہ سے انجائینا، بلڈ پریشر اور عارضہ قلب کی تکلیف سے دوچار ہے آجکل تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(حاجی سید شرافت حسین نیو احمدیہ فرنیچر اسٹور والے کراچی)

• میری لڑکی عرصہ چار سال سے بیمار چلی آرہی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

• پشاور کے مندرجہ ذیل احباب بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ مکرم مرزا عبدالمجید صاحب سابق سیکرٹری مال۔ (۲) مکرم میاں عبدالرشید صاحب سابق نائب امیر
۳۔ مکرم فضل محمود صاحب (۴) مکرم مرزا منظور احمد صاحب پروفیسر (۵) مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
۶۔ مکرم عبدالغنی صاحب شیخ محمدی۔

(نیاز قطب احمد بٹ، بٹ الیکٹرک اینڈ جنرل سٹور عارف مینشن پشاور شہر)

• میری دو بچیاں سمیرہ لطیف و نبیلہ لطیف بفضل اللہ تعالیٰ لاہور تعلیمی بورڈ سے میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہوئی ہیں۔ بچیوں کی آئندہ ترقیات اور خادم دین بننے اور بلند اقبال بننے کے لیے درخواست دعا ہے۔ (محمد لطیف مرزا مغلپورہ لاہور)

• میری اور میرے جملہ بچگان کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لیے احباب کرام رمضان المبارک میں خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

(محمد اسمٰعیل بقاپوری، ۲ تحریک جدید کوارٹر ربوہ)

• محترمہ رضیہ درد صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ اپنے بیٹے عزیز محمود احمد عاطف کے میٹرک کے امتحان میں تحصیل چنیوٹ میں اول پوزیشن حاصل کرنے کی خوشی میں -/۵۰ روپے مساجد فنڈ ادا کرتے ہوئے قارئین کرام سے دعاؤں کی ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

• مکرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف مینیجر کالونی فلور ملز فیصل آباد نے اپنے والدین مرحومین کی طرف سے چندہ مساجد فنڈ تین سو روپیہ بھجواتے ہوئے اپنے والدین کی بلندی درجات اور اپنے بچوں کی تعلیم میں کامیابی اور صحت و عافیت کے لیے دعا کی درخواست کی ہے۔ سو قارئین الفضل سے ان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی میں شرکت کی آخری تاریخ

اطفال و ناصرات کے لیے "سیرت حضرت علیؓ" کے عنوان کے تحت مقابلہ مضمون نویسی کی آخری تاریخ ۳۱ر جولائی مقرر ہے۔ اطفال و ناصرات جلد از جلد اپنے مضامین مکمل کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حل شدہ پرچے جلد ارسال کریں

مندرجہ ذیل لجنات، ناصرات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال کریں سمبڑیال، ساہیوالہ، پشاور، خوشاب، کوٹ عبدالمالک، سانگھڑ، گھڑ منڈی، منڈی بہاؤالدین۔ گوکھووال، انور آباد، کریم نگر معراجکے۔ کروندی ضلع خیرپور۔ جڑانوالہ۔

پرچے دیر سے ملے تو رزلٹ بروقت نہ تیار ہو سکے گا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرمی قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

• کیا آپ نے رپورٹ کارگزاری مکمل اندراجات کے ساتھ مرکز کو ارسال کر دی ہے۔

(یاد رہے ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ کارگزاری مرکز میں مطبوعہ فارم پر روانہ کر دی جانی چاہیئے۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فری کوچنگ کلاس برائے جماعت دہم

جماعت دہم کے طلباء کے لیے فری کوچنگ کلاس ایوان محمود میں ۳ر جولائی سے ۳۱ر اگست تک منعقد ہو گی۔ اس کلاس میں سائنس کے مضامین اور آرٹس کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ کلاس روزانہ صبح ۶-۳۰ بجے سے ۹-۳۰ بجے تک ہو گی۔

کلاس کا افتتاح ۳ر جولائی صبح ۷ بجے ہو گا۔ جماعت دہم کے طلباء اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

(شیخ مبارک احمد انچارج کلاس)

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؛

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۰۴۳

میں عبدالرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم صاحب قوم گکے زئی پیشہ پنشنر عمر ۶۳ سال پیدائشی احمدی ساکن توسیعی کالونی کراچی ۳۷ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۱/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع مالیر توسیعی کالونی مالیتی تیس ہزار روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۷۴ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ ملک عبدالرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم توسیعی کالونی کراچی۔

گواہ شد ۱ :۔ الحاج محمد شفیع ہاشمی سیکرٹری وصایا مالیر کراچی ۳۷

گواہ شد ۲ :۔ منیر احمد خان ولد مولاداد خان صاحب مکان ۶۰۶۸ ناظم آباد کراچی۔

مسل ۲۵۰۴۴

میں مرزا ہارون علی ولد مرزا صالح علی صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۱۳۲۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ مرزا ہارون علی ابن مرزا صالح علی ۷۵۵/۸ عزیز آباد کراچی ۳۸۔

گواہ شد ۱ :۔ عبدالحی ولد عبدالرحیم مرحوم ۸۱۱/۸ عزیز آباد کراچی۔

گواہ شد ۲ :۔ عبدالمجید ولد محمد حسین مرحوم ۸۱۴/۸ عزیز آباد کراچی۔

مسل ۲۵۰۴۵

میں امۃ العزیز زوجہ ملک عبدالرحمٰن صاحب قوم گکے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۴ ملیر ۵ توسیعی کراچی ۳۷ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۱/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ ابتدائی حق مہر -/۲۵۰ روپے موجودہ شرح کے لحاظ سے شوہر کی چھ ماہ کی آمد -/۱۰۵۰ روپے۔

۲۔ پاکستانی سلائی مشین مالیتی -/۳۰۰ روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ تیس ۳۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ امۃ العزیز زوجہ ملک عبدالرحمٰن صاحب ۲۵/۴ ملیر ۵ توسیعی کالونی کراچی۔

گواہ شد ۱ :۔ ملک عبدالرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم صاحب خاوند موصیہ مسل ۲۵۰۴۳

گواہ شد ۲ :۔ الحاج محمد شفیع ہاشمی سیکرٹری وصایا حلقہ ملیر کراچی۔

مسل ۲۵۰۴۶

میں تبسم مقصود ولد ملک مقصود احمد صاحب قوم گکے زئی پٹھان پیشہ طالب علم وکاروبار عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن حوبلی ڈیوس روڈ ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ تبسم مقصود ابن ملک مقصود حوبلی ڈیوس روڈ لاہور۔

گواہ شد ۱ :۔ عبدالمالک سیکرٹری مال حلقہ محمد نگر لاہور۔

گواہ شد ۲ :۔ قریشی محمد صادق صدر حلقہ محمد نگر لاہور۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہیئے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوادیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔

۔ اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

۔ انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

فریضہ زکوٰۃ اور ماہ رمضان المبارک

ادائیگی زکوٰۃ کے لئے اگرچہ کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں ہے۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گذر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست ثواب وبرکت کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض وبرکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے لہٰذا وہ اپنی زکوٰۃ کی جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب وروز برکت پیدا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ قرارداد تعزیت صفحہ اوّل سے آگے

لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو اور کینیڈا

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی ۱۷ سالہ قیادت میں جماعت نے جو بے مثال ترقی کی ہے اور جو تحریکات آپ کے مبارک ہاتھوں نے شروع کی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔

مساجد کے قیام بیرون ممالک میں قرآن مجید کی کثیر اشاعت اور باقی تمام کام روز روشن کی طرح عیاں ہیں آپ نے فرمایا کہ یہ صدی غلبۂ اسلام اور احمدیت کی ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے آپ نے تمام جماعت کو ایک ایسے راستہ پر لگایا ہے جس پر چل کر جماعت اپنے نصب العین کو حاصل کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم خوش ہیں کہ جماعت نے متحدہ طور پر اپنے نئے خلیفہ کا انتخاب کیا ہے اور جماعت کو ایک نئے خلیفہ کا سایہ حاصل ہوا ہے الحمد للہ۔

ہم تمام بہنیں اپنے نئے خلیفہ کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ان کی زیر ہدایت بہت فتوحات عطا کرے اور جماعت کے لوگ صحیح معنوں میں مسلمان اور احمدی بنے رہیں اور دین حق کی سربلندی کے لیے خدمات بجا لاتے رہیں۔

(ممبرات لجنہ ٹورانٹو کینیڈا)

لجنہ اماء اللہ سکاٹ لینڈ

ہم لجنہ اماء اللہ سکاٹ لینڈ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے عظیم سانحۂ ارتحال پر انتہائی صدمہ، رنج و ملال کا اظہار کرتی ہیں آپ کا وجود جماعت احمدیہ کے لیے بے انتہا فیوض و برکات کا موجب تھا۔ آپ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے ہمیشہ آپس میں محبت اور اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے کی نصیحت اپنی جماعت کو فرماتے رہے۔ تادم حیات اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لیے کوشاں رہے۔ بیشمار برکتوں والا وجود آج ہم سے جدا ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

؎ اے جانے والے تیری روح پر ہزاروں سلام

اے رب العزت ہم سب کو اس سانحۂ عظیم کو صبر و رضا کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

ہم سب دست بدعا ہیں کہ بزرگ و برتر خدا آپ کے درجات کو بلند کرتا چلا جائے اور اپنے قرب خاص میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے جماعت احمدیہ پر جو حضرت اقدس کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے اس کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سکاٹ لینڈ)

جماعت احمدیہ نیویارک

حضرت مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے سترہ سال کے عرصہ میں ہر طرح کے ناسازگار حالات۔ شدید مشکلات اور متواتر ابتلاؤں کے باوجود اپنے سکون و آرام کو قربان کر کے مسلسل توجہ اور انتھک محنت اور پیہم جدوجہد کے ساتھ جماعت کی قیادت فرمائی۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صحت کی پرواہ کئے بغیر خدمت احمدیت و اسلام کیلئے ہر لمحہ وقف کیا۔ آپ نے اکناف عالم میں توحید الٰہی۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ وسلم اور صداقت اسلام کا پیغام وسیع تر طور پر پہنچایا۔ اور دنیا بھر کو امن اور صلح اور پیار سے نوازا۔ آپ نے خدام احمدیت کو بھی تمام بنی نوع انسان سے محبت کا سبق سکھایا۔ آپ نے نہایت محسن اور شفیق روحانی باپ کی طرح ساری جماعت کے لئے دن رات دعائیں کیں۔ اور ان کی پریشانیوں کو اپنے تفکرات سمجھ کر ان کے دکھ سکھ میں شرکت فرمائی۔

ہم خدا تعالیٰ سے ملتجی ہیں کہ وہ حضور کو اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ اپنے قرب میں اپنی رضاء اور محبت کا اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور حضور کی نیکیوں اور اوصاف حسنہ کی برکات کو جماعت کے اندر ہمیشہ ہمیش جاری رکھے۔ آمین۔

(افراد جماعت احمدیہ نیویارک امریکہ)

تجدید عہد

ہم افراد جماعت احمدیہ نیویارک متفقہ طور پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتخاب خلافت پر حضور کی خدمت میں صدق دل سے تجدید بیعت کرتے ہیں۔ اور عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے قول و فعل سے آپ کے احکام کی اطاعت کریں گے اور آپ کی راہنمائی میں خدمت احمدیت و اسلام کے لئے ہر ممکن کوشش اور قربانی کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہم خدا تعالیٰ سے اپنے دل کی گہرائیوں سے عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہر قدم پر آپ کے اعلیٰ ارادوں اور کوششوں میں برکت دے۔ آپ کی قیادت میں اسلام کی شوکت کو جلد از جلد شاندار طور پر ساری دنیا میں قائم کرے۔ اور ہم سب کو آپ کی کامل اطاعت میں ہر قربانی کی توفیق دے۔ اور ہر دم و ہر آن آپ کی غیر معمولی تائید فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(افراد جماعت احمدیہ نیویارک امریکہ)

جماعت احمدیہ لاس اینجلس

کا یہ ہنگامی اجلاس اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی المناک رحلت پر اظہار تعزیت کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے۔

قدرت ثانیہ کے اس تیسرے مظہر نے جس قابل رشک طریق پر قیادت احمدیت سنبھالی الفاظ ان کے بیان سے قاصر ہیں۔ آپ کی اچانک رحلت ساری جماعت کے لئے عظیم سانحہ ہے۔ آپ نے جس جانفشانی سے کاروان احمدیت کی قیادت فرمائی اور بدلتے ہوئے دنیاوی حالات میں انتہائی خندہ پیشانی سے تمام تکالیف برداشت کیں وہ ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں۔ آپ نے اپنے والد بزرگوار سیدنا حضرت مصلح موعود کی تمام تحریکات کے علاوہ متعدد نئی تحریکات جاری فرمائیں۔ نصرت جہاں سکیم کے ماتحت بیشمار نفوس انسانی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ متعدد ہسپتالوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔

ہمارے آقا نے تبلیغ اسلام کی مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے بیرونی ممالک کے دورے فرمائے اور ہم ممبران جماعت احمدیہ لاس اینجلس کو بھی یہ فخر حاصل ہے کہ ہمارے امام باوجود انتہائی طویل سفر کے ویسٹ کوسٹ تشریف لائے اور ہم حضور کے فرمودات سے مستفید ہوئے ہم سب کو وہ مسکراتا ہوا۔ درخشاں اور شفقت سے بھرپور چہرۂ مبارک یاد ہے جب ہمارے آقا نے ازراہ شفقت اپنے خدام کو HAYATT ہوٹل میں شرف ملاقات بخشا۔

۱۹۷۴ء میں جماعت نے جن مشکلات کا سامنا کیا ہم سب کو یاد ہے کہ خدا کی یہ جماعت انتہائی مشکل دور سے گذر رہی تھی مگر ہمارا آقا کئی کئی ہفتے جماعت کے لئے سربسجود رہا اور مجسم دعا بن گیا اور اپنے مقدس دادا سیدنا حضرت اقدس کے اس شعر کا مصداق بن گیا ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

(ممبران جماعت احمدیہ لاس اینجلس کیلیفورنیا)

جماعت احمدیہ سٹوٹ گارٹ مغربی جرمنی

ہم اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے اچانک وصال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے پیارے آقا کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں اپنے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے قرب میں مقام خاص عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں
اراکین جماعت احمدیہ
سٹوٹ گارٹ مغربی جرمنی)

فضل عمر درس القرآن کلاس

فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۷ جولائی تا ۱۰ اگست منعقد ہوگی۔ ۲۷ جولائی کو پہلے دن بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔ بیرون از ربوہ شرکت کرنے والی تمام طالبات ۲۶ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں اور آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل اطلاع دیں تا اس کے مطابق رہائش کا انتظام کیا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی سید آفر گولبازار ربوہ فون ۶۰۰۶۶

باموقع زمین برائے فروخت

سرگودھا کینٹ میں سلطان ملز کے پاس ایک باموقع رہائشی پلاٹ بر قبہ پونے تین کنال برائے فوری فروخت موجود ہے خواہشمند افراد براہ راست ملیں۔

سکواڈرن لیڈر طارق پرویز احمد
حامد لاج۔ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ